(2)فقہ

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات(MCQ's)

سوال نمبر	جواب	آپشن	سوال نمبر	جواب	آپشن
1.	آیت قرآنی	الف	14.	تین دن رات	د
2.	الاسالۃ	الف	15.	ثلاثی مزید فیہ	ب
3.	امام اعظم	الف	16.	60دن	الف
4.	تعقیب	ج	17.	کوئی عدد معین نہیں	د
5.	امام شافعی	الف	18.	امام اعظم	الف
6.	واجب	ب	19.	امر	الف
7.	طاہر غیر مطہر	د	20.	جائز	ج
8.	دھوپ میں کھال کی دباغت کرنا	الف	21.	امام شافعی	ب
9.	طاہر مطہر مکروہ	ج	22.	ارسال	د
10.	قصد کرنا	الف	23.	خلاف سنت	الف
11.	امام زفر	الف	24.	امام مالک	د
12.	سنت	الف	25.	امام شافعی	ب
13.	ناجائز	ج	26.		

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات(Short Questions)

سوال نمبر	جواب	سوال نمبر	جواب
1.	جہاں سے بال اگتے ہیں وہاں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسری کان کی لو تک.	11.	نماز میں عورت کا مرد کے برابر کھڑا ہونا جس سے مرد کی نماز فاسد ہو جائے، یہ مسئلہ محاذاۃ کہلاتا ہے۔
2.	قال رسول اللهﷺ من قاء أو رعف في صلاته فلينصرف وليتوضأ وليبن على صلاته ما لم يتكلم.	12.	نکاح'تزویج،ہبہ، تملیک، صدقہ جبکہ امام شافعی کے نزدیک فقط نکاح یا تزویج کے الفاظ سے نکاح ہو گا۔
3.	ضعیف ہے۔	13.	طرفین کے نزدیک نکاح جائز ہے البتہ وطی منع ہے جبکہ امام اَبو یوسف کے نزدیک نکاح فاسد ہے۔
4.	الماء المستعمل هو ماء أزيل به حدث أو استعمل في البدن على وجه القربة	14.	الغيبة المنقطعة أن يكون في بلد لا تصل إليه القوافل في السنة إلا مرة
5.	مکروہ	15.	عند الاحناف کم از کم دس درہم ہے اور امام شافعی کے نزدیک جو بیع میں ثمن بن سکتا ہے وہ نکاح میں مہر بھی بن سکتا ہے یعنی کوئی مقدار مقرر نہیں۔
6.	لا يجوز المسح على خف فيه خرق كثير تبين منه قدر ثلث أصابع من أصابع الرجل وإن قل جاز	16.	مہر مثل وہ ہے جو اس لڑکی کی بہنوں، پھوپھیوں اور چچا کی بیٹیوں کا ہوتا ہے۔
7.	صاحبین کے نزدیک ایک مثل سایہ ہونے پر ظہر کا وقت ختم ہو جائے گا جبکہ امام اعظم کے نزدیک دو مثل پر ختم ہو گا۔	17.	وإذا شرب صبيان من لبن شاة لم يتعلق به التحريم

8.	التحيات لله والصلوت والطيبات السلام عليك أيها النبي ورحمة الله و بركاته .....إلخ	18.	مدخول بہا کو تین طلاقیں تین طہروں میں دے پھر سنت فی الوقت یہ ہے کہ ایسے طہر میں طلاق دے جس میں جماع نہ کیا ہو، اور سنت فی العدد یہ ہے کہ ایک طہر میں ایک ہی طلاق دے۔
9.	ضعیف ہے یا بڑھاپے کی حالت پر محمول ہے۔	19.	اعتدي أو استبرئي رحمك أو أنت واحدة
10.	دن کی نماز سری ہے یعنی سری قراءت کی جائے گی۔	20.	جب کوئی اپنی زوجہ کو کہے أنت علي كظهر أمي تو یہ ظہار ہے۔

طویل سوالات (Long Questions)

سوال نمبر	جواب
1.	غیر سبیلین سے خارج نجاست کے بارے میں امام شافعی کا مؤقف ہے کہ یہ ناقض وضو نہیں ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ حدیث پاک میں ہے "أنه صلى ﷺ قاء فلم يتوضأ" ،اور عقلی دلیل یہ ہے کہ "لأن غسل غير موضع الإصابة أمر تعبدي فيقتصر على مورد الشرع وهو المخرج المعتاد". جبکہ احناف کے نزدیک یہ ناقص وضو ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا، "الوضوء من كل دم سائل وقوله ﷺ من قاء أو رعف في صلاته فلينصرف وليتوضأ وليبن على صلاته ما لم يتكلم" اور عقلی دلیل کا جواب کچھ یوں ہے کہ "لأن خروج النجاسة مؤثر في زوال الطهارة وهذا العدد معقول والاقتصاد على الأعضاء الأربعة غير معقول لكنه يتعدى ضرورة تعدي الأول".
2.	حائضہ پر نماز، روزہ حرام ہیں حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) کے اس قول کی وجہ سے "كانت إحدانا على عهد رسول الله ﷺ إذا طهرت من حيضها تقضى الصيام ولا تقضى الصلوت " نیز مسجد میں داخلہ حرام ہے "فإني لا أحل المسجد لحائض ولا جنب"۔
3.	بیت اللہ کا طواف حرام ہے؛ کیونکہ طواف مسجد میں ہو گا اور یہ اس سے ممنوعہ ہے۔ زوج کو وطی حلال نہیں اللہ کے اس فرمان کی وجہ سے "ولا تقربوھن حتی یطھرن" نیز تلاوت قرآن ممنوع ہے نبی کریم ﷺ کے اس فرمان کی وجہ سے "لا تقرأ الحائض والجنب شیئا من القرآن"، حائضہ کا مصحف کو چھونا بھی حرام ہے نبی کریم ﷺ کے اس قول کی وجہ سے "لا يمس القرآن إلا طاهر"
4.	مدت رضاعت امام اعظم کے نزدیک 30 ماہ ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک تین سال ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ "الحول حسن للتحول من حال إلى حال ولا بد من الزيادة على الحولين لما تبين فتقدر به". صاحبین کی دلیل اللہ عزوجل کا فرمان ہے ﴿وَحَمۡلُهُۥ وَفِصَٰلُهُۥ ثَلَٰثُونَ شَهۡرًا﴾ اور کم از کم مدت حمل 6 ماہ ہے تو باقی دو سال مدت رضاعت ہوئی۔ نیز نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "لإرضاع الحولين". امام اعظم کی دلیل بھی مذکورہ آیت ہے وجہ استدلال کچھ یوں ہے کہ "أنه (تعالى) ذكر شيئين وضرب لهما مدة فكانت لكل واحد منهما بكما لها إلا أنه قام المنقص فى إحدهما فبقي الثاني على ظاهره".
5.	جب کوئی اپنی زوجہ کو کہے اللہ کی قسم میں تجھ سے قربت نہ کروں گا یا اللہ کی قسم میں چار ماہ تجھ سے قربت نہ کروں گا تو وہ ایلاء کرنے والا ہو گا، اگر چار ماہ میں وطی کر لی تو حانث ہو جائے گا اور کفارہ قسم لازم ہو گا، نیز ایلاء بھی ساقط ہو جائے گا اور اگر قربت نہ کی اور چار ماہ گزر گئے تو ایک طلاق بائنہ واقع ہو جائے گی اور اگر چار ماہ سے کم کی قسم کھائی تو یہ شرعا ایلاء کرنے والا نہ ہو گا۔ اگر طلاق رجعی والی سے ایلاء کیا تو واقع ہو جائے گا اور طلاق بائنہ والی سے کیا تو نہ ہو گا۔ باندی کے حق میں ایلاء کی مدت دو ماہ ہیں۔ اگر کسی عذر کی بنا پر ایلاء کرنے والا جماع نہیں کر سکتا تو زبانی رجوع سے ایلاء ختم ہو جائے گا۔